

# کچھ مترجم کے بارے میں

نَحْمَدُكَ وَنُصَلِّيْ عَلَى سُوْلِكَ الْكَرِيْمِ

الحمد للہ اپنی تمام بشری کمزوریوں اور کوتاہیوں کا اعتراف کرتے ہوئے دربار الہی میں سجدہ شکر بجالاتے ہیں کہ اللہ نے محض اپنے فضل اور خاص مدد کے طفیل داعی محترم و مکرم، مفسر قرآن حضرت مولانا الحاج عبدالکریم پارسیکھ صاحب مدظلہ کی برہنہ برسر کی کڑی محنت، تحقیق اور جانفشانی کا پھول و تشریح القرآن، کانیا ایڈیشن آپ کے مبارک ہاتھوں میں پہنچا دیا۔

مفسر قرآن حضرت مولانا عبدالکریم پارسیکھ صاحب عالم اسلام میں ایک جانی مانی معروف شخصیت ہیں جو ایک کامیاب تاجر (ٹمبر چنٹ) ہونے کے ساتھ ساتھ پچھلے چالیس برسوں سے قرآن مجید کو سمجھ کر پڑھنے پڑھانے اور انسانیت کے نام پر اللہ کے اس پیغام کو عام کرنے کی مہم میں سرگرم عمل ہیں جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے انسانوں کے نام جاری کیا گیا۔

قرآن کے معانی کو عام کرنے میں جہاں مولانا مدظلہ نے ملک میں کثرت سے اسفار کئے ہیں وہیں ہندوستان کے باہر پاکستان، سعودی عرب، بنگلہ دیش، نیپال کے دعوتی دورے قابل ذکر ہیں۔ حضرت مولانا عبدالکریم پارسیکھ صاحب کی تصنیفات کی فہرست بھی خاصی طویل ہے اور مضامین کا ایک سلسلہ ہے جو اکثر مختلف زبانوں کے اخبارات و جرائد میں شائع ہوتے رہتے ہیں۔ آسان لغات القرآن کے علاوہ ”قوم یہود اور ہم قرآن کی روشنی میں“، ”اوپر کی دنیا“، ”تحفظ گائے اور ہندوستانی مسلمان“، ”دور و سلام کی حقیقت“، ”گائے کا قاتل کون اور الزام کس پر؟“، ”ستیہ دھرم و گیان یوگ میں“ (ہندی) اور انگریزی، ”THE HEAVEN ABOVE US بہنوں کی نجات“، ”قانون اور انصاف کے نام پر عورت کی توہین“، نیز جج کا ساتھی اردو انگریزی وغیرہ شامل ہیں۔

آں محترم کا انداز تقریر و تحریر داعیانہ اور حکیمانہ ہے جو قرآن حکیم اور احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم سے قلبی لگاؤ کا مظہر ہے۔ اردو عربی کے علاوہ گجراتی، سنسکرت، اور ہندی، مراٹھی زبانوں سے تعلق اور عبور حاصل ہونے کی وجہ سے بیان و تحریر میں اکثر سادہ اور آسان ہندی الفاظ کا استعمال ہوتا ہے۔ زبانوں کا حسین سنگم پڑھنے سننے والوں کو ایک نیا لطف اور مزہ دیتا ہے لہذا غیر مسلموں کو وحدانیت کا تعارف کرانے میں آپ کا یہ سادہ اور دلنشین انداز ایک اہم رول ادا کرتا ہے۔

اسی سادہ انداز کو لیے ہوئے مولانا موصوف کے تین ہزار سے زائد درس قرآن اور متفرق تقاریر کی کیسیٹوں کا ذخیرہ RAAFEY RADIOS, POST OFFICE ROAD, GOKULPETH, NAGPUR - 10 (M.S) تیار کیا، برصغیر کے

مشہور عالم دین حضرت مولانا قاری محمد قاسم انصاری صاحب امام و خطیب مسجد پریمائیٹ مدراس نے قرآن مجید کی تلاوت فرما کر مولانا عبدالکریم پارسیکھ صاحب کے تشریح القرآن کا ترجمہ بھی پڑھا جس کی ریکارڈنگ مدراس کی مشہور کمپنی A.V.M. اسٹوڈیو نے ۴۲



کیسٹس میں کی ہے۔ مکمل پتہ BHARAT FILM DISTRIBUTORS P.B.NO. 2260 A.V.M.S STUDIOS COMPOUND

38, ARCOT ROAD MADRAS-26 اس کے علاوہ ۳۰ پاروں کی ترتیب پر "تلاوت و ترجمہ قرآن" کی ریکارڈنگ کر کے IQRA AUDIO NAGPUR-8 نے ۳ کیسٹس پر مشتمل خوبصورت ہینڈ بیگ تیار کیا ہے۔ الحمد للہ یہ تمام کیسٹس ہندوستان اور پڑوسی ملکوں میں خاصی دلچسپی سے سنے جاتے ہیں۔

حضرت مولانا عبدالکرم پاریکھ صاحب کو عارف باللہ مفکر اسلام حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی مظلہ العالی سے نہ صرف بہت گہرا ربط و تعلق ہے بلکہ سلف صالحین کے سلسلہ بیعت و ارشاد میں ان کے خلیفہ مجاز بھی ہیں، مولانا موصوف ولی اللہ محکم فکر سے قلبی، روحانی اور فکری مناسبت رکھنے کے ساتھ ساتھ فن ترجمہ اور تفسیر میں شاہ عبدالقادر صاحب رحمۃ اللہ علیہ محدث دہلوی کو اپنا روحانی استاد مانتے ہیں۔

نیز حضرت مولانا مشتق الدین رحمانی (امیر شریعت بہار و اترپردیش) حضرت مولانا مفتی عتیق الرحمن صاحب عثمانی، حضرت مولانا قاری محمد طیب صاحب، مولانا محمد اسماعیل صاحب مرحوم (مدلس) حضرت مولانا ابوالسعود احمد صاحب بانی دارالعلوم سبیل الرشاد بنگلور و امیر شریعت کراٹک، حضرت مولانا نظام الدین صاحب ناظم امارت شریعہ، ڈاکٹر عبداللہ عنایت (رابطہ عالم اسلامی) مولانا معین اللہ صاحب ندوی نائب ناظم ندوۃ العلماء، حضرت مولانا عبداللہ عباس ندوی صاحب معتمد تعلیمات ندوۃ العلماء لکھنؤ مدرس جامعۃ الملک عبدالعزیز نمک المکرمہ، مولانا محمد تقی امینی صاحب مرحوم سابق صدر شعبہ دینیات مسلم یونیورسٹی علی گڑھ، حضرت مولانا محمد رابع حسنی ندوی صاحب صدر شعبہ عربی و متہم ندوۃ العلماء لکھنؤ اور بانی تبلیغ حضرت مولانا محمد الیاس صاحب کے صاحبزادے حضرت مولانا محمد یوسف صاحب جیسے علماء ربانی اور اہل قلم سے رابطہ استفادہ اور ہم نشینی کا شرف ایک طویل عرصہ تک رہا اور حضرت مولانا دوست محمد سابق استاد مدرسہ حسین بخش دہلی جنھوں نے برسہا برس جامع مسجد دہلی میں درس قرآن کا سلسلہ جاری رکھا ان سے بھی مولانا عبدالکرم پاریکھ صاحب مظلہ کو استفادہ کا شرف حاصل ہے۔

نیز تقسیم ہند کے بعد ہندوستان میں اٹھنے والی تمام تر دینی تعلیمی اور قلمی تحریکوں تنظیموں سے مولانا محترم کا خاص ربط رہا۔ آپ مجلس تعلیم القرآن ناگپور کے بانی اور صدر ہیں۔ ندوۃ العلماء کی مجلس انتظامیہ کے اس وقت بھی رکن ہیں اس کے علاوہ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے بنیادی ممبر اور قازن ہیں۔ مولانا پاریکھ صاحب کل ہند مسلم مجلس مشاورت کے بنیادی رکن ہیں۔ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کورٹ اور فیکلٹی آف تھیالوجی علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے بھی ممبر ہیں اس کے علاوہ بہت سے مدارس عربیہ کے سرپرست اور نگران ہونے کے ساتھ ساتھ اردو انگریزی اور دوسری زبانوں کے اخبارات جاری کرنے والے ٹرسٹیان میں بھی آپ کا شمار ہے۔

ایک عام آدمی کی ذہنی سطح اور اس کی زبان دانی کو پیش نظر رکھتے ہوئے قرآن مجید کی آسان ترجمانی پر حضرت مولانا موصوف نے کام شروع کیا، کئی برسوں کی محنت، تحقیق اور کھوج کے بعد اردو زبان کی سب سے آسان معانی والی تفسیر الحمد للہ طبع ہو کر اب آپ کے ہاتھوں میں ہے۔

والسلام

مشتاق احمد

(ناظم) مجلس تعلیم القرآن ناگپور ۱۸ مہاراشٹر (انڈیا)



## تاشراق مکتوب گرامی از مفکر اسلام حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی دامت برکاتہم ناظم ندوۃ العلماء لکھنؤ یوپی

محبت گرامی منزلت و داعی مقبول و باتوفیق ”تَوْجُّحَانِ الْقُلُوبِ“، مولانا عبد الکرم پاریکھ صاحب زادہ اللہ توفیقاً و قولاً  
السَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُہُ

آپ نے اپنے ترجمہ قرآن پر نظر ڈالنے، ناقدین کے اعتراضات اور محتاط و بال بصیرت علماء و اہل نظر کے اعتراضات اور مشوروں کو سامنے رکھ کر اپنی رائے اور تاثر سے مطلع کرنے کی خواہش ظاہر فرمائی۔ شدید مصروفیت اور ضعفِ صحت کے باوجود ان تحریروں، جائزوں اور مشوروں پر نظر ڈالی جو آپ نے عنایت فرمائی اور اس کے ساتھ مطبوعہ ترجمہ کے کثیر التعداد اوراق پر بھی ایک نظر ڈالی اور جب اس کا مطالعہ کیا جو لوگ زبان اور ادب کا صحیح اور عمیق ذوق رکھتے ہیں، وہ جانتے ہیں کہ ترجمہ دشوار ترین کام ہے۔ ہر زبان میں (زندہ انسانوں کی طرح) الفاظ و تعیرات کا بھی مزاج خاص ہوتا ہے اور ایک درجہ حرارت و بروودت (TEMPERATURE) ہوتا ہے۔ اس لیے بہت سے الفاظ کا ترجمہ اسی قوت اور تاثیر کے ساتھ جو ان الفاظ کا اس زبان میں ہے تقریباً ناممکن ہوتا ہے اور بعض مرتبہ چہرے کا رنگ، آواز کی کیفیت اور آنکھوں کے اشارہ سے تاثر اور لفظ کا رد عمل ظاہر کرنے کی ضرورت ہوتی ہے، کہیں اس لفظ کے زور اور معنوی و صوتی اثر کو ظاہر کرنے کے لیے دوسری زبان کا (لفظی ترجمہ سے ہٹ کر) لفظ لایا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر جب حضرت موسیٰ علیہ السلام سے ان کی قوم نے ایک ایسے میلے کو دیکھ کر جس میں بت پرستی بھی تھی، اور دکائیں بھی سچی ہوئی تھیں، فرمائش کی کہ ہمیں بھی ایسے انتظار اور جشن کا موقع دیا جائے جس میں عبادت بھی ہو، لذت کام و دہن بھی۔ اور ان کے منہ میں پانی بھرا آیا تو حضرت موسیٰ نے کمالِ غضب اور غیرت تو حید میں فرمایا کہ اِنَّ هٰؤُلَاءِ مُتَّبِعُوْنَ مَا هُمْ فِیْہِ وَیَبْتَغُوْنَ مَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ○ اب اگر اس کا اردو میں ایسا ترجمہ کرنے کی کوشش کی جائے جس سے حضرت موسیٰ کی ایک طرف غیرت ایمانی دوسری طرف جلالِ ربّانی کا اظہار ہو تو کہا جائے گا کہ یہ جس کام میں لگے ہوئے ہیں اس پر جھڑو پھر جانے والی ہے، لغات و معاجم کے پابند تو شاید اس سے اتفاق نہ کریں کہ یہ متبّع کا صحیح ترجمہ ہے لیکن غیرت تو حید، شانِ الہی اور جلالِ ربّانی کا یہی تقاضہ ہے اور اگر یہ ترجمہ نہ ہو تو ترجمانی ضرور ہوگی۔

اس بارہ میں خاکسار نے اپنے مطالعہ قرآنی پھر تدبیریں اور تفسیر کے زمانہ میں حضرت شاہ عبد القادر صاحب کو بہت ممتاز پایا کہ بعض اوقات قرآنی لفظ کے مقاصد و مضمرات کو انھوں نے اردو کے ایک لفظ میں ادا کر دیا۔ مثال کے طور پر قرآن مجید میں آتا ہے فَلَا یَعْدُرْ لَکَ تَقْلِبُہُمْ فِی السَّلٰوِ یہاں تَقْلِب کا لفظی ترجمہ الثنا پلٹنا ہے، لیکن موقع و محل کے لحاظ سے اس سے کچھ زیادہ مقصود ہے اور تَقْلِب سے تغلب بھی مراد ہے خود بلند پایہ عربی کے مفسرین بھی اس لفظ کا ترجمہ ایک مفرد لفظ میں اس کی قوت و عمل استعمال کے تقاضہ کے ساتھ نہیں کر سکے۔ شاہ صاحب نے ترجمہ کیا ہے ”تھیں دھوکہ میں نہ ڈالے ان کا دور دورہ یہی یہاں اس لفظ کے استعمال کا مقصود اور وجہ انتخاب ہے۔“



